سوال

ں کی تصو(180) ویر کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثراوقات اسلامی اخبارات میں ہاتھوں ،ٹانگوں کی تصاویر چھپتی ہیں ۔مجھے اس بارے میں یا توکسی عالم کافتویٰ دکھادیجئے یا قرآن وحدیث سے اس کی کوئی دلیل پیش کریں ورنہ اگرہاتھ وغیرہ کوجائزقرار دیا جاسکتا توآنکھوں اور جسم کے دوسرے ظاہری حصوں کی تصاویر بھی جائزقرار دی جاسکتی ہیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات درست ہے کہ شریعت اسلامیہ نے جانداراشیاء کی تصاویر کوحرام قراردیا ہے ۔ تصاویر کے مٹانے کے حکم کے ساتھ جانداراشیاء کی تصاویر بنانے والے پر لعنت کی گئی ہے اورقیامت کے دن کے سخت ترین عذاب کی وعید سنائی گئی ہے لیکن غیر جاندارچیزوں کی تصاویراور جس تصویر کا سر کاٹ دیاگیا ہو

صحیح مسلم شریف میں حدیث ہے ، ایک آدمی عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیااورکہنے لگامیں یہ تصویریں بناتا ہوں ،مجھے ان کے بارے میں فتویٰ دیجئے ۔ ابنِ عباس رضی اللہ عنہما کہنے لگے قریب آ تووہ قریب ہوگیا۔ انہوں نے کہاقریب آجا تووہ اورقریب آیا توانہو ںنے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رَ

م ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : « كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ، يَجْعَلُ لَهُ، بِكُلِّ صُورَةٍ صَوَّرَهَا، نَفْسًا فَتُعَذِّبُهُ فِي جَهَنَّمَ » وقَالَ : « إِنْ كُنْتَ لَابُدَّ فَاعِلًا، فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا نَفْسَ لَهُ.))

لی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ہر تصویر بنانے والاآگ میں جائے گا، اس کے لئے اس کی بنائی ہوئی تصویر کے بدلہ میں ایک نفس (شخص) مقرر کردیا جائے گاجواس کو جہنم میں عذاب دے گا اور کہاکہ اگر تونے ضرورہی بنانی ہے توپھر درختوں کی بنالویا جس چیزمیں جان نہیں ۔'' (مسلم ،کتاب اللباس ، باب تحریم

سے معلوم ہوگیاکہ جس چیزمیں جان نہیں اس کی تصویر بنالینے میں کوئی مضائقہ نہیں ۔ دوسری دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ، میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے کہامیں گزشتہ رات بھی آیاتھا ۔ گھرمیں اس لئے داخل نہ ہواکہ دروازے پر تصویریں تھی ۔ گھرمیں ایک پردے پر بھی تصاویر تھیں اور

أس التمثال الذی فی البیت یقطع فیصیر کھیئة الشجرة ومر بالستر فلیقطع منه وسادتان منبوذتان توطئان ومر بالکلب فلیخرج ففعل رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم .))

ویر کے سر کے متعلق حکم دے دوکہ اسے کاٹ دیا جائے تووہ درخت جیسی بن جائے گی اورپردے کوکاٹ کراس کے دوگدے بنالئے جائیں جوقدموں میں روندے جائیں اور کتے کوگھر سے نکال دیا جائے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کردیا۔''

سنن الترمذی ،کتاب الاستیذان ، باب ان الملائکہ لاتدخل بیتا فیه صور)

اس حدیث کے پہلے جملہ سے یہ ثابت ہوگیاکہ ساری تصویر میں حرام صرف سر ہی ہے ۔ اس کواگر کاٹ دیا جائے تووہ درخت کی صورت جیسی بن جاتی ہے ۔ پھریہ بھی ثابت ہواکہ تصاویروالے پردے وغیرہ کوپھاڑکرایسی جگہ استعمال کرلیا جائے جوقدموں میں روندے جائیں یاجس سے ان کی خست ظاہر ہو توا

شجر ونحوہ ممالاروح فیه فلاتحرم صنعته ولاالتکسب به سوآء الشجر المثمر وغیرہ وہذامذہب العلماء کافة.))

ی ج۱۴ص ۹۱)

را ابنِ عثیمین لکھتے ہیں :

ما الجسم بلارأس فھو کالشجرة لاشک فی جوازہ.))

ن ص۲۸۵ج ۲)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج 1

محدث فتویٰ